چوہے کو ملی پینسل

ایک باتصویر کہانی

وی. سُتے یو

ایکلویہ

چوہے کو ملی پینسل

ایک باتصویر کہانی

وی. ستے ییو

ایکلویہ کی اشاعت

چوہے کو ملی پینسل

चूहे को मिली पेंसिल

CHUHE KO MILEE PENCIL

स्टोरीज़ एण्ड पिक्चर्स की एक चित्रकथा
प्रगति प्रकाशन, मॉस्को के सौजन्य से प्रकाशित।
चित्र और कहानी: वी. सुतेयेव
उर्दू अनुवाद: मजूर एहतेशाम
टाइपसेटिंग: हनीफ अव्वल
सम्पादकीय सलाह: अनवारे इस्लाम

मार्च 2009/10000 प्रतियाँ
100 gsm मेपलिथो व 130 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित।
पराग इनिशिएटिव, सर रतन टाटा ट्रस्ट के वित्तीय सहयोग से विकसित।
ISBN: 978-81-89976-41-5
मूल्य: 15.00 रुपए
यह किताब हिन्दी/अँग्रेज़ी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: एकलव्य
ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,
शिवाजी नगर, भोपाल - 462016 (म.प्र.)
फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108
www.eklavya.in
सम्पादकीय: books@eklavya.in
किताबें मँगवाने के लिए: pitara@eklavya.in

मुद्रक: आर. के. सिक्युप्रिंट प्रा. लि., फोन 2687 589

چوہے کو ملی پینسل

ایک بار ایک چوہا کھانے کے لئے کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔

اسے ایک پینسل ملی۔

چوہا پینسل لیکر اپنے بل میں گھُس گیا۔
”مجھے چھوڑ دو، مجھے جانے دو،“ پینسل چوہے سے، گڑگڑا کر
بولی۔ ”میں تمہارے کس کام کی ہوں، لکڑی کا ٹکڑا ہوں۔
کھانے میں بھی اچھی نہیں لگوں گی۔“

‘‘میں تمہیں کُتر ونگا،’’ چوہے نے کہا۔ ‘‘مجھے اپنے دانت تیز
اور چھوٹے رکھنے کے لئے ہمیشہ کچھ نہ کچھ کُترنا پڑتا ہے۔’’
اور چوہے نے پینسل کو کُترنا شروع کردیا۔

''اوئی! مجھے درد ہو رہا ہے،''
پینسل نے کہا۔ ''مجھے ایک
آخری تصویر بنا
لینے دو، پھر تم
جو چاہو کرنا۔''

''ٹھیک ہے،'' چوہے نے کہا، ''تم تصویر بنالو۔ پھر میں
چبا کر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا۔''

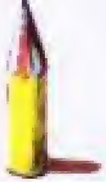

پنسل نے ٹھنڈی سانس لی۔
اور ایک بڑا۔سا گولا بنا
دیا۔ "یہ کیا پنیر
کا ٹکڑا ہے؟"
چوہے نے پوچھا۔

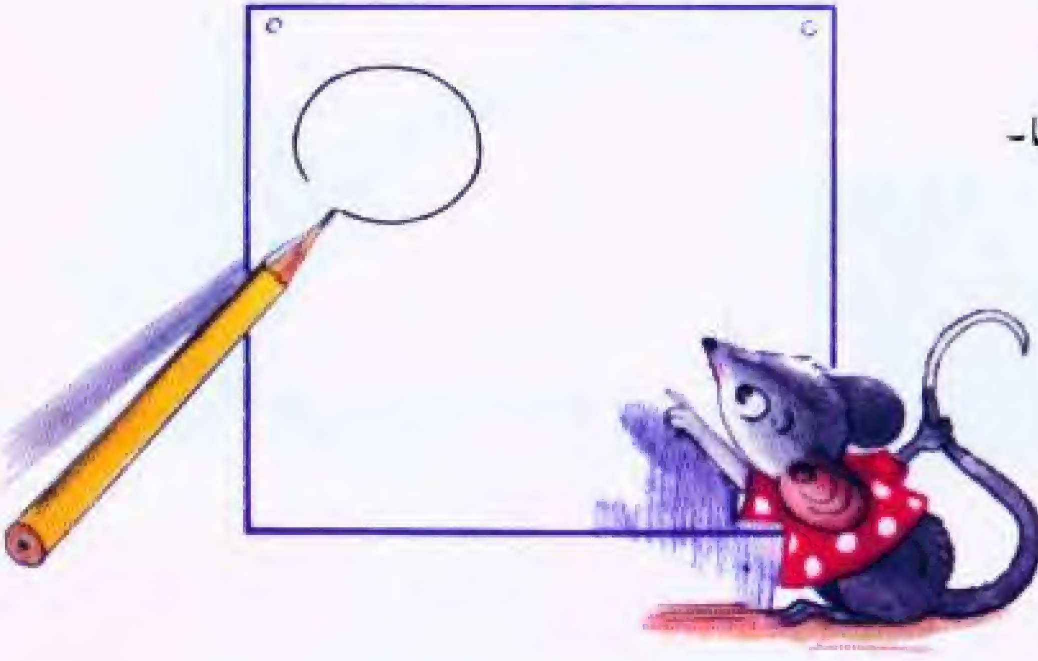

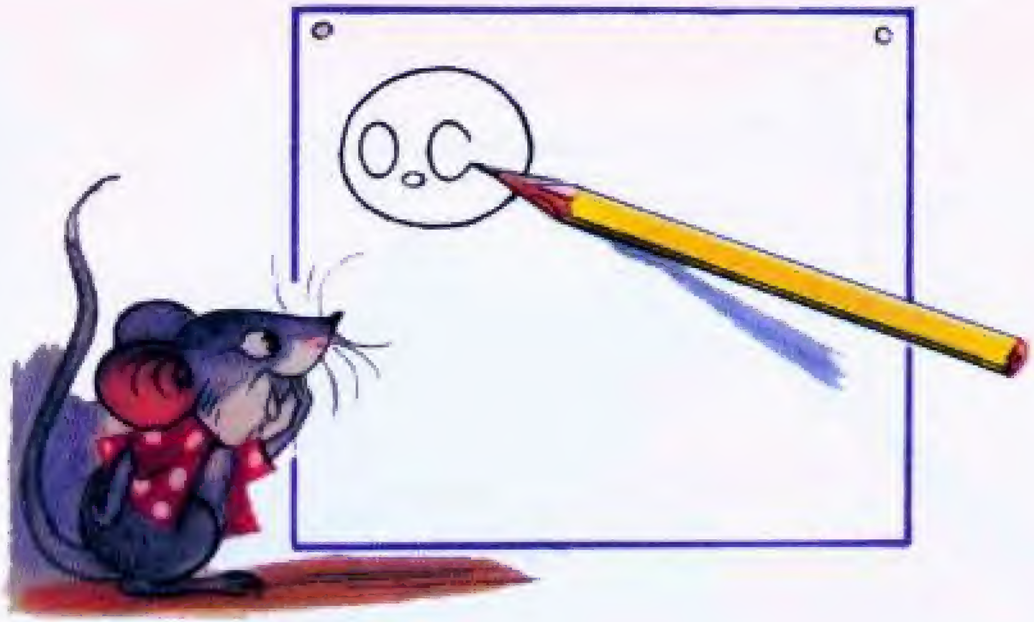

”ٹھیک ہے۔ ہم اسے پنیر ہی کہیں گے،“ پینسل نے کہا۔ پھر
پینسل نے بڑے گولے کے اندر تین چھوٹے گولے بنا دیے۔

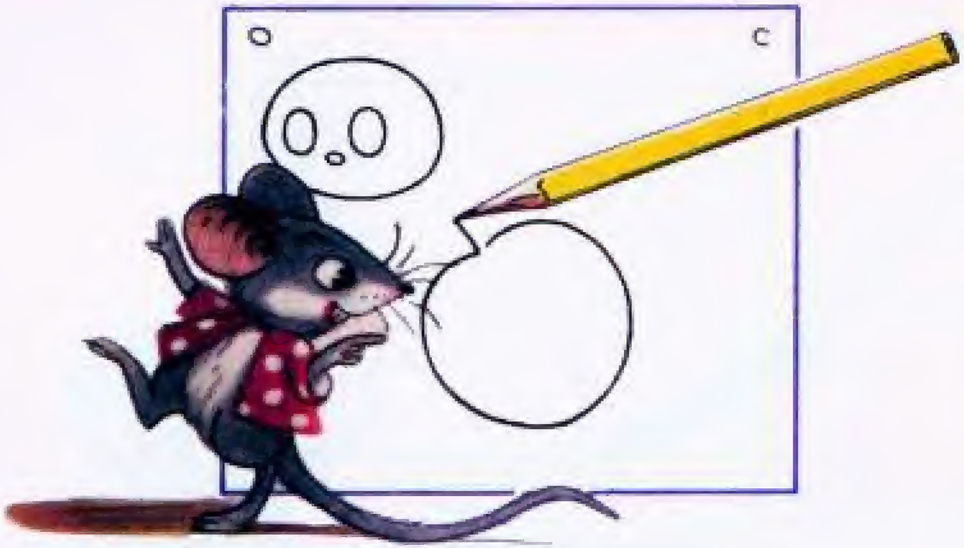

''ہاں اب یہ پنیر
ہی لگ رہا ہے،''
چوہے نے کہا۔
''اس میں وہ
چھید جو نظر آ
رہے ہیں۔''

''چلو، ہم انہیں پنیر میں چھید بولیں گے۔''پینسل نے مان لیا
اور اس نے بڑے گولے کے نیچے ایک اور بڑا گولا بنایا۔

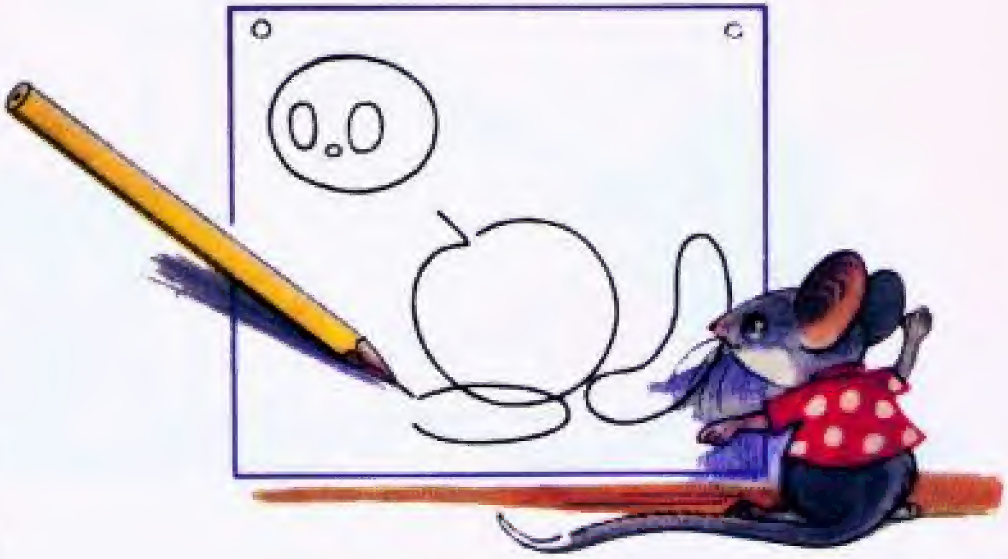

”ارے یہ تو
سیب ہے“
چوہا چہکا۔

”ہاں، اسے سیب کہہ لیتے ہیں،“ پینسل نے کہا۔ پینسل پھر دوسرے
بڑے گولے کے پاس کچھ عجیب سی تصویر بنانے لگی۔

"ارے واہ! اب تو مزہ ہی
آ گیا۔ یہ تو چمچم ہیں۔" چوہے
کے منھ میں پانی آنے لگا۔
"جلدی کرو!
مجھے کھانا ہے۔"

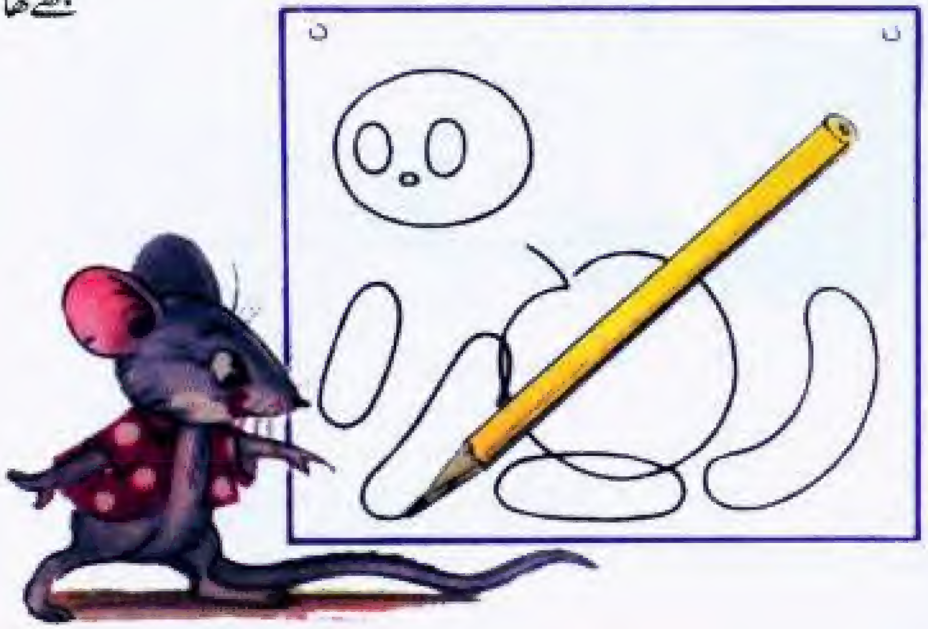

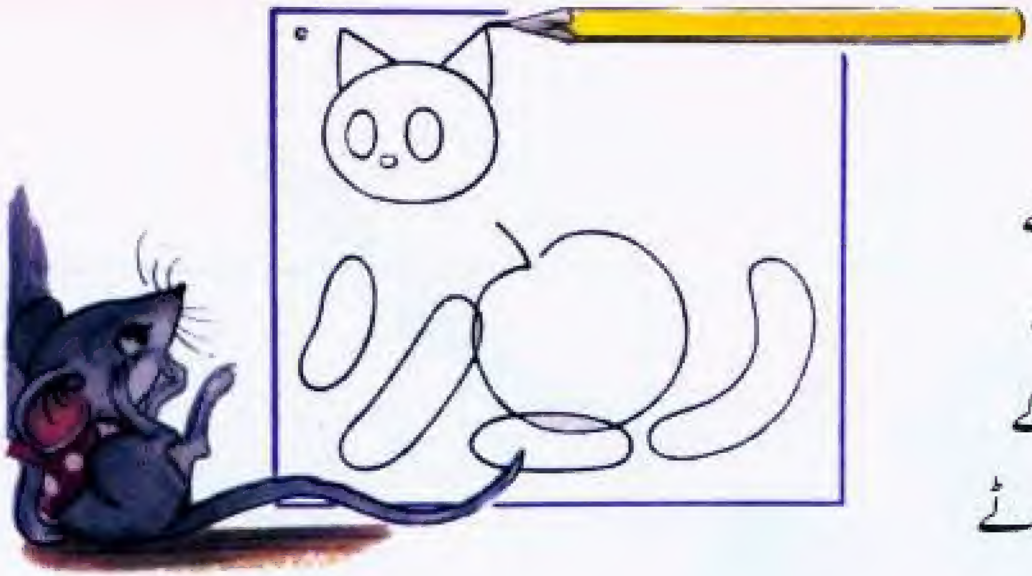

پینسل نے
اوپر والے
گولے کے
اوپر دو چھوٹے
تِکون بنا دے۔

"ارے، ارے!" چوہا چیخا۔ "اب تو تم اسے بلّی کی
طرح بنانے لگیں۔ اور آگے مت بناؤ۔"

لیکن پینسل بناتی
گئی۔ اس نے اوپر کے
گولے پر لمبی۔لمبی
مونچھیں اور منھ بنایا۔

چوہا ڈر کر چلّایا، ’’ارے باپ رے! یہ تو
بالکل اصلی بلاّ لگ رہا ہے۔ بچاؤ۔‘‘

ایسا کہہ کر وہ بھاگ کر اپنے بل میں گھس گیا۔

کیا تم ایک بلّے کی ایسی تصویر بنا سکتے ہو جسے
دیکھ کر چوہا ڈر جائے؟

ایکلویہ کی اشاعت
parag
A1003U
ISBN: 978-81-89976-41-5
9788189976415
मूल्य: 15.00 रुपए